صیدلہ ومرکبات

مختصر سوال وجواب

پروفیسر محمود سلیم

راجپوتانہ یونانی میڈیکل کالج، جے پور

پروفیسر سید شفیق احمد نقوی

پرنسپل: راجپوتانہ یونانی میڈیکل کالج، جے پور

NBD اردو

ناشر نصیر بک ڈپو

1665/1526 مسجد نگا میاں، گھوسیوں کا راستہ، رام گنج بازار، جے پور

Pin 302003 (راجستھان) انڈیا Mob.: 09829283433, 07791960786

SAIDLA WA MURAKKABAT

Mukhtasar Sawal Wa Jwab

By : Dr. Mahmood Saleem
Dr. S. Shafiq Ahmad Naqvi

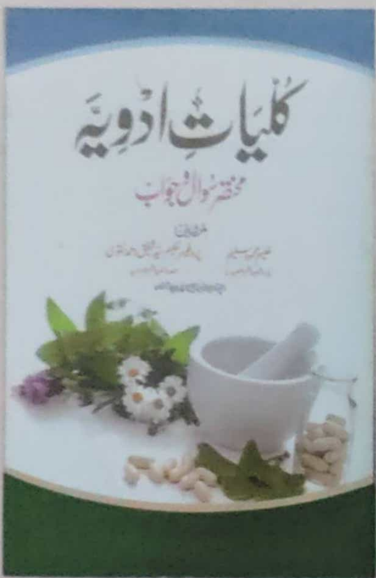

₹ 250/-

PUBLISHERS
Naseer Book Depot
H.NO. 1665, MASJID NAGGA MIYA,
GHOSIYO KA RASTA RAMGANJ BZAR
JAIPUR -(RAJ.) PIN 302003
MOB.: 7791960786, 9829283433

Design & Printed by : Naseer Publications, Jaipur-3 Mob. : 07791960786

صیدلہ و مرکبات

مختصر سوال و جواب

از

پروفیسر محمود سلیم
راجپوتانہ یونانی میڈیکل کالج، جے پور

پروفیسر سید شفیق احمد نقوی
پرنسپل: راجپوتانہ یونانی میڈیکل کالج، جے پور

ناشر NBD

نصیر بک ڈپو

1665/1526 مسجد نگا میاں، گھوسیوں کا راستہ، رام گنج بازار، جے پور
Pin 302003 (راجستھان) انڈیا Mob.: 09829283433, 07791960786

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	صیدلہ ومرکبات (مختصر سوال وجواب)
نام مصنف	:	ڈاکٹر محمود سلیم وڈاکٹر سید شفیق احمد نقوی
سن اشاعت	:	2022ء
تعداد اشاعت	:	500
اشاعت	:	باراوّل
سائز	:	23x36=16
ضخامت	:	160 / صفحات
قیمت	:	-/250 / روپے
کمپوزنگ	:	گلوبل اردو کمپیوٹرس، رام گنج بازار، جے پور موبائل:- 9460866130,9460257861
آئی ایس بی این نمبر	:	
ناشر	:	نصیر بک ڈپو جے پور

کتاب ملنے کے پتے:

- پروفیسر محمود سلیم، راجپوتانہ یونانی میڈیکل کالج ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر کھوناگوریان، جگت پورہ روڈ، جے پور (راجستھان) موبائل: 8233589813
- گلوبل کمپیوٹرس اینڈ پبلی کیشن، ۲۲۰، کے. کے. کمپلیکس، رام گنج بازار، جے پور
- MBD مسکین بک ڈپو موتی ڈونگری روڈ. جے پور (راجستھان -) MOBILE.:9166755696
- **Madina Islamic Book Center** Shop No.273. Rahmani Market Ramganj Bazar Jaipur- 302003 E-mail :. mirehman849@gmail.com Mo.:9782714573-9079816026
- **MISKEEN BOOK & STATIONERS** Shop No.220, K.K. Complex, PP. Rehmani Masjid Ramgonj BazarJaipur - 302003 (Raj.) Mob. 8952034442
- **Hussaini Dawa Khana** Molana Shahdat P. N 15 RAHEEMNAGAR-III-NEAR MASZID LADAWATAN KHO NAGORIYAN JAIUR .PIN 302031 Jaipur Mob.: 9414779279, 8619550980

پیش لفظ

علم الادویہ کافی وسیع موضوع ہے۔اس میں کلیات ادویہ، ادویہ مفردہ، مرکبات ادویہ، صیدلہ اور کشتہ سازی جیسے مضامین شامل ہیں۔ان موضوعات سے متعلق اردو زبان میں کئی اہم کتابیں لکھی گئی ہیں۔راقم نے اس سے قبل سوال و جواب کی شکل میں ''کلیات ادویہ'' سے متعلق ایک کتاب ترتیب دی تھی۔اس کتاب کو طلبا عزیز نے بہت پسند کیا تھا اور بہت جلد اس کی تمام کاپیاں ختم ہو گئیں۔دوران درس طلبا کا اصرار بڑھتا گیا کہ مرکبات و صیدلہ سے متعلق بھی ایسی ہی ایک کتاب لکھی جائے۔چنانچہ راقم نے طلبا سے عہد کر لیا تھا کہ ان شاء اللہ مرکبات و صیدلہ پر بھی ایسی ہی کتاب مرتب کروں گا۔اللہ تعالی کی توفیق سے ایک سال کے قلیل عرصہ میں یہ کتاب تیار ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔پہلے حصہ میں صیدلہ سے متعلق تمام مباحث کو بیان کیا ہے۔اعمال دوا سازی جیسے دق ورض، تصویل و تغسیل، تصفیہ و تشویہ، تقطیر و تعریق، ترویق و تحلیل، اقلاء و تقلیم، رب و عصارہ جات، تکلیس و احراق، تدبیر ادویہ وغیرہ۔قوامی ادویہ جیسے معاجین، خمیرہ جات، جوارشات، لعوقات، مشروبات، گلقند، مفرحات و یا قوتی وغیرہ۔اس باب میں ڈرگ اینڈ کاسمیٹک ایکٹ، جی ایم پی اور کریم و جیلی، ادویہ کی شناخت اور نقلی و اصلی دواؤں کے تقابل جیسے اہم عناوین کا پہلی بار اس کتاب میں اضافہ کیا گیا ہے۔دوسرے حصہ میں سنٹرل کونسل آف انڈین میڈیسن کے مجوزہ نصاب کے مطابق مرکبات سے متعلق مشہور مرکبات کی وجہ تسمیہ، تاریخی پس منظر، افعال و خواص، جزء خاص، طریقہ تیاری، مقدار خوراک اور طریقہ استعمال کا ذکر ہے۔کونسل نے مرکبات

مقدمہ

حکیم شمیم ارشاد اعظمی

صیدلہ اور مرکبات علم الادویہ کے بنیادی مضامین ہیں۔دواؤں کی ترکیب، تجزیہ اور تحلیل صیدلاتی اصولوں کے بغیر ناممکن ہے۔اس لئے اطبا قدیم نے ابتدا ہی سے دواؤں کو مرکب کرنے کے لئے بہت سارے اصول اور صیدلاتی عوامل کو اپنی کتابوں میں بیان کئے ہیں۔ طب یونانی کے ابتدائی عہد میں قرابادین کی کوئی منظم شکل نہیں ملتی ہے اور نہ ہی اسے فن کا درجہ حاصل تھا۔یہی وجہ تھی کہ دواساز اداروں اور شفا خانوں میں مرکبات کی تیاری کے لئے کوئی مستقل اور منظم اصول مرتب نہیں ہوئے تھے۔عرب اطبا نے سب سے پہلے دواسازی کو آفاقی اصول عطا کئے۔انھوں نے ادویہ کا رشتہ کیمیا سے مربوط کر کے دواسازی کی دنیا میں ایک نئے اور مفید باب کا آغاز کیا۔عرب ہی تھے جنھوں نے دواسازی کو علمی اور عملی طور سے محقق اور مستند بنانے کے لئے قرابادین مرتب فرمائے۔اور تمام شفا خانوں میں سرکاری قرابادین کے مطابق ادویہ کی تیاری کے احکامات اور اصول کی فضا ہموار کی۔عربوں نے سب سے پہلے تحلیل وتجزیہ کا فن ایجاد کیا اور دواسازی میں کیمیاوی اعمال سے مدد لے کر کیمیکل فارمیسی (Chemical Pharmacy) کی بنیاد ڈالی۔یہی نہیں عرب اطبا نے ہی سب سے پہلے مرکب ادویہ کے تحفظ اور موثر بنانے کے اصول مرتب کیے۔ادویہ مرکبہ پر تحقیق وتجربہ کر کے نئے نئے خواص پیدا کئے۔اس کے علاوہ بہت سارے مرکبات ایجاد کئے۔جیسے سیالات میں ماء الذهب اور ماء الفضہ عرب اطبا کی ہی ایجادات ہیں۔عرق کشید کرنے کا طریقہ سب سے پہلا اطبا عرب نے

صیدلہ

س۔ صیدلہ کی تعریف لکھئے۔

ج۔ علم الادویہ کا وہ مخصوص عملی حصہ ہے جس میں مختلف ادویہ مفردہ اور مواد ادویہ کو طبی غرض سے ترکیب وتحلیل کے ذریعہ استعمال کے قابل بنایا جاتا ہے۔ جیسے جوارش معجون، اطریفل، ست اجوائن بنانا وغیرہ۔ یا

علم الادویہ کا وہ مخصوص فن ہے جسکی عملی حیثیت زیادہ ہے اس میں ادویہ اور موادِ ادویہ کو ترکیب، تحلیل وتجزیہ کے ذریعہ قابل استعمال بنایا جاتا ہے تاکہ مرض کو دور کیا جاسکے۔

موادِادویہ۔ لعابیات، شیرہ جات وغیرہ

ترکیب وتحلیل ۔disolution جیسے مغزبادام سے روغن الگ کرنا، آب مروق حاصل کرنا۔

تجزیہ:۔ جیسے، ست اجوائن، ست لیموں، ست لوبان، نمکیات، کافورو غیرہ۔

س۔ صیدلہ کی اقسام بتایئے۔

ج۔ صیدلہ کی دو اقسام ہیں۔(۱) عمومی دواسازی (۲) جزوی دواسازی۔

س۔ قرابادین کی تعریف لکھئے۔

ج۔ مستند ماہر فن کی ترتیب دی ہوئی ایسی کتاب جس میں کسی دواء مرکب کے اجزاء ترکیبی اور مواد ادویہ کا طریقہ تحلیل، تجزیہ وتدابیر شدہ ادویہ مرکبہ کے افعال وخواص ومقدار خوراک سے بحث کی جاتی ہے۔ اور جوسرکار سے منظور شدہ ہو۔

س۔ تحمیص کی تعریف لکھئے۔

مرکبات

س۔ مرکبات کی تعریف بیان کیجئے۔

ج۔ ایسی ادویہ جو چند مخصوص ترتیب شدہ مفردات کو ایک خاص تناسب میں کسی مخصوص صیدلی عمل کے بعد یا سادہ طور پر ملا کر تیار کی جائیں، ادویہ مرکبہ کہلاتی ہیں۔ان میں اپنا مخصوص مزاج ہوتا ہے۔

س۔ دواؤں کو مرکب کرنے کی غرض وغایت (Aim & Object) بیان کریں۔

ج۔ دواؤں کو مرکب کرنے کی غرض وغایت مندرجہ ذیل ہے۔

(الف) دوا کی مضرت کو دور کرنے کے لئے (ب) دواء کا تحفظ (ج) دواء کی بو یا اسکے مزے کو تبدیل کرنے کیلئے (د) دواء کے شرح انجذاب (Rate of absorption) کو بڑھانے کے لئے۔

س۔ ترکیب ادویہ کی ضرورت اور اسکے اصول وقوانین بیان کیجئے۔

ج۔ ادویہ مفردہ کو مرکب کرنے کی ضرورت بالفعل تین اسباب کی بناء پر پیش آتی ہے۔

(الف) کسی دواء مفردہ میں ایسی تمام قوتیں نہ پائی جاتی ہوں جن سے مرض کا معالجہ ہو سکے۔

(ب) دوسری صورت میں ترکیب ادویہ کی ضرورت تب پیش آتی ہے جب کہ مطلوبہ قوتیں دواء مفردہ میں موجود تو ہیں لیکن مرض کے ازالہ کیلئے ان سے کم یا زیادہ مقدار قوت کی ضرورت ہو۔

(ج) دواء مفرد میں ایسی قوتیں موجود ہوں جن سے استفادہ مقصود نہیں ہے یا ایسی قوتیں بھی پائی جاتی ہوں جن کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔

س۔ قرابادین کی تعریف بیان کیجئے۔رقرابادین کیا ہے۔